Hebrews Chapter 2-2

عبرانیوں باب دوئم

(حصّہ دوئم)

فرمودہ از

ولیم میرئین برنہم

Published by : Pastor Jved George

End Time Message Believers Ministry,Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,
New Zealand. They have given us helping hand to publish
the books. Because this church has helped us to spread the End Time
Message, which was given to Brother Willam Marrion Brnham

عبرانیوں باب دوئم

(حصّہ دوئم)

آ یئے پہلے، صحائف کا مطالعہ کریں تا کہ وہ اس کا تقابل کر سکے اور دیکھے کہ اس میں سچائی تھی یا نہیں۔ اُس نے اسے یعنی سچائی کو پرانے عہدنامے سے لیا۔ اب پولوسؔ پرانے عہدنامے کا عالم تھا۔ کتنے اس چیز کو جانتے ہیں؟ (جماعت کہتی ہے۔ آمین۔ایڈیٹر)۔ وہ اپنے زمانے کے بہترین اساتذہ میں سے ایک یعنی گملی ایلؔ سے پڑھا تھا جو کہ ایک زبردست عالم تھا۔ اور پولوسؔ پرانے عہدنامے کو جانتا تھا اور اُس کا پہلا دھچکہ میرا خیال ہے جیسا کہ میں نے اس صبح کہا اس وقت تھا جب اُس نے ستفنسؔ کی موت دیکھی۔ کسی چیز نے پولوسؔ کو پکڑ لیا کیونکہ اس کی تمام تحریروں میں ،وہ اِس چیز کی طرف اشارہ کرتا رہا'' کیونکہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں بلکہ رسول کہلانے کے لائق نہیں اسلئے کہ میں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا۔''

95 اوہ، لیکن خدا کی اس کے متعلق مختلف سوچ تھی۔ وہ اپنے دور کے طاقتور ترین آدمیوں میں سے ایک تھا۔

دیکھیں مقدس پولوسؔ، عظیم رسول

اس کا چوغہ اتنا روشن اور صاف (شاعر نے کہا)

اوہ، وہاں یقیناً کچھ للکار ہوگی

جب ہم وہاں ملیں گے۔

وہ عظیم دن جب میں اسے ایک شہید کا تاج حاصل کرتے دیکھتا ہوں۔

ایک شہید کا اجر!

96 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں پرانے چھوٹے سے قلم کے ساتھ رک گیا، جہاں اس نے یہ خطوط لکھے تھے۔ اور جب انہوں نے اس کا سر قلم کیا۔ اور اسے گڑھے میں پھینک دیا۔ تو اس عام سے یہودی نے کہا'' میں اپنے جسم پر یسوعؔ مسیح کے داغ لئے پھرتا ہوں''۔ میں افسسؔ میں درندوں کے ساتھ لڑ چکا ہوں،'' میں اچھی کشتی لڑ چکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ اور آئندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہے جو عادل

منصف یعنی خداوند مجھے اس دن دے گا۔ اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزو مند ہوں۔'' میں کتنا زیادہ اُس کو پیار کرتا ہوں۔ اوہ، میں اُن لوگوں کے ساتھ شمار ہونا چاہتا ہوں۔ ہم ایک گیت گایا کرتے تھے۔

اوہ، کیا تم بھی اُس کے گلے میں شمار ہو گے؟
اوہ، کیا تم بھی اُس کے گلے میں شمار ہو گے؟
اندر سے صاف ہو جاؤ، دیکھتے رہو اور اس منظر کو دیکھنے کا انتظار کرو؛
وہ دوبارہ آ رہا ہے۔

97 میں ان میں سے ایک ہونا چاہتا ہوں۔ اب مصنف یہ کہتے ہوئے آگے بڑھتا ہے؛
اس لئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی دل لگا کر غور کرنا چاہیے تا کہ بہ کر ان سے دور نہ چلے جائیں۔

98 اور ہم نے آج صبح اس پر سکھایا، دوسری آیت بتاتی ہے، ''اگر۔۔۔۔''
کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا۔۔۔۔

99 ہم کیا سمجھتے ہیں کہ فرشتے کیسے ہوں گے؟ انبیاء۔ ''اگلے زمانہ میں خدا نے کلام کیا۔۔ اب، آپ کو اپنے خیالات نہیں بنانے چاہیں بلکہ بائبل کے۔ اب پہلا باب۔۔۔ پہلا باب پہلی آیت۔
''اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا۔''

100 اب وہ دوبارہ ادھر آتا اور دوبارہ کہتا ہے۔

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا۔۔۔ اور ایک فرشتے کا مطلب ہے؟ ''پیغام رساں'' اگر خدا نے پیامبر کو مسح کیا ہو۔۔۔ اور اگر ہم بھی مسح ہوتے ہیں تو ہم خدا کے پیامبر ہیں۔ ہم دنیا کیلئے پیغام رساں ہیں، آسمان کے نمائندے، یہ اقرار کرتے ہوئے کہ ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہم اس دنیا کے نہیں ہیں۔ لیکن ہم ایک شہر کی امید کرتے ہیں کہ آئے، جس کا بنانے اور تعمیر کرنے والا خدا ہے۔ ہم اس دنیا میں مال جمع نہیں کرتے جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ ہمارے خزانے آسمان میں ہیں۔ جہاں یسوعؑ کبریا کے تخت کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور اس چیز کو جاننا کتنا جلالی اور حیران کن ہے۔

ہماری اُمیدیں کسی کمتر چیز پر استوار نہیں ہیں

بلکہ یسوعؔ کے خون اور راست بازی پر؛

جب میرے اردگرد ہر چیز چلی جاتی ہے

تب وہ میری ساری امید ہے جو میرے ساتھ رہتی ہے۔

میں مسیح مضبوط چٹان پر کھڑا ہوں،

دوسری تمام زمینیں دبتی ہوئی ریت ہیں،

دوسری تمام زمینیں دبتی ہوئی ریت ہیں،

101 کیا ہی ایڈی پرویٹؔ نے ایذا رسانی کے وقتوں میں یہ گیت لکھا تھا۔

اب اگر کلام جو فرشتوں کی معرفت دیا گیا قائم رہا۔۔۔(جب خدا کے پیامبر نے کلام بولا، تو یہ قائم رہا) ۔۔۔اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ ملا۔

اب ہم غافل رہ کر کیسے بچ سکتے ہیں اگر ہم مسیح کی نہیں سنتے، جو آسمان سے بولتا ہے۔

اب دیکھیں

تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟۔۔۔(اس کے بارے میں سوچیں)۔۔۔

جس کا بیان پہلے خداوند کے وسیلہ سے ہوا۔۔۔

102 مسیح نے اپنا کام شروع کیا۔ اُس نے کیا کیا؟ ہم اُسے دیکھتے ہیں وہ کتنا۔۔۔حلیم، پست اور نیچے رہنے والا تھا، وہ ایک مشہور ماہر علمِ الٰہیات نہ تھا۔ لیکن وہ حلیم، عاجز اور شریف تھا۔ وہ بہت بڑا منادنہیں تھا۔ اس کی آواز گلی میں نہیں سنی جاتی تھی۔

103 لیکن یوحنا ایک دھاڑتے ہوئے شیر کی طرح گیا۔ وہ ایک منادتھا۔ یسوعؔ ایک دھاڑتے ہوئے شیر کی مانند نہیں آیا بلکہ خدا نے اُس کے اندر رہتے ہوئے کلام کی تصدیق کی۔ خدا مسیح کے ساتھ تھا۔ پطرسؔ نے پنتی کوست کے دن کہا ''اے اسرائیلؔ کے مردو اسرائیلیو اور تم جو یہودیہ میں رہتے ہو۔۔۔ یسوعؔ ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ان معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا جو خدا نے اُس کی معرفت تم میں دکھائے۔ چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو'' دیکھیں کہ کیسے یہ اُن پر جتایا گیا۔ ''تم آپ ہی جانتے ہو''۔

104 یسوؔع نے کہا ''اے ریا کارو'' کہا ''تم باہر جاتے اور سورج کو دیکھتے ہو اور تم کہتے ہو۔۔۔آج آندھی چلے گی کیونکہ آسمان لال اور دُھندلا ہے'' کہا ''تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو، مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے۔کیونکہ اگر تم مجھے جانتے تو معلوم ہوتا کہ یہ میرا دن ہے۔''

105 اوہ، وہ آج رات کیا کہے گا۔اس کی روح منادوں کے ذریعے کیسے پکارتی ہے۔''وقت قریب ہے۔''

ہم صاحبِ ادراک ہیں۔ہم ایٹم بموں کو دیکھتے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ کون کلارک گیبلز کی جگہ لینے جا رہا ہے اور کون یہ ''وہ یا کچھ اور کرنے جا رہا ہے یا کون نائب صدر ہوگا۔ ہماری اس میں دلچسپی ہے لیکن ہم زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

106 یہ کیا ہے؟ ہم اس میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں ''ٹیلی ویژن کی اگلی قسط کون سی ہے؟ شوزؔی کیا کرنے جا رہی ہے؟ یا اس عورت کا نام کیا ہے۔اور آرتھر گاڈفرؔے کہاں جا رہا ہے؟'' وہ اگلا لطیفہ کون سا سنانے جا رہا ہے؟'' ہم مسیحی ایسی حماقت سے اپنا دماغ بھرتے ہیں جبکہ ہمیں کہیں پر دُعا میں ہونا چاہیے اور بائبل کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ زمانے کی علامتوں کو جانیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

107 یہ کیا ہے کہ ہمارے زمانے کے منبر کمزور ہیں۔ یہ درست ہے کہ وہ انجیل کی سچائی کو نیچے تک نہیں اتار پاتے۔آنے والے دنوں میں ہم اس کا حساب دینے جا رہے ہیں۔ہمیں کسی چیز کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔اور لوگ، جیسا کہ ابھی ہم برنہم ٹیبر نیکل میں ہیں، نشانات اور عجائبات اور جی اٹھے مسیح کی طاقت کو دیکھیں، اور پھر جانیں کہ ہم نے اپنا وقت دوسری چیزوں پر لگایا اور خداوند یسوؔع کی آواز کو نظر انداز کیا ''تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں''

تیسری آیت یا چوتھی آیت؟ یہاں ہم نے اس صبح چوتھی آیت پر ختم کیا تھا۔

خدا اُس کی گواہی دیتا رہا۔۔۔۔ (اور میرے خدایا)

خدا۔۔۔۔اس کی گواہی دیتا رہا۔۔۔

کلام کو سنیں۔

108 موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں کے ساتھ۔۔۔

طرح طرح کے معجزے کیا ہیں؟ طرح طرح کیا ہے؟ طرح طرح کا مطلب ہے، ''بہت سارے'' بہت سارے معجزات کے ذریعے

خدا گواہی دیتا رہا"۔ اوہ خدایا! میں بھروسہ رکھتا ہوں کہ یہ ہمارے دلوں کو بھر دے گا۔ سنیں۔

109 میں آپ کے خادموں میں سے ایک بھائی نیویؔل کے ساتھ یہاں ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کو ثبوت کے طور پر رکھیں۔ بائبل نے کہا "جب وہ نبی خداوند کے کلام سے کچھ کہے اور اس کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اس نبی نے وہ بات خود گستاخ بن کر کہی ہے۔" لیکن اگر وہ میرے نام سے بولے اور جو کہے وہ پورا ہو تو پھر اسے سنو۔ آمین۔ کیونکہ میں اُس نبی کے ساتھ ہوں یا منا دیا جو بھی وہ ہے۔ اگر جو وہ کہتا ہے وہ پورا ہوتا ہے تو اُس کی سنو۔"

110 اب دوستو، اُس کی سنو، روح القدس ہمارے درمیان بول رہا ہے، طرح طرح کے معجزوں، نشانوں اور عجیب کاموں کے ذریعے۔ آئیں اس کو عام واقعہ سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں۔ یاد رکھیں کہ یہ یسوع مسیح ہے جو کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔ ہمیں اس کو ضرور کرنا چاہیے اوہ براہ مہربانی اسے لازمی کریں۔ اس کو تلاش کریں۔ ہر دوسری چیز اس سے ثانوی ہونی چاہیے حتیٰ کہ آپ کا گھر، آپ کا شوہر، آپ کی بیوی اور آپ کے بچے، یا جو کچھ بھی، اسے دوسرے درجے پر رکھیں۔ پہلے خدا کو رکھیں۔ آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، میرے بچوں پر؟ ہر چیز کے اوپر۔ خدا کو پہلے رکھیں۔ اُسے اولیت دیں۔

111 ایک دن ایلیاہ پہاڑ سے نیچے اترا۔ وہ ایک پیغمبر تھا، ایک پیغام رساں۔ خدا کا پیغام رساں، مسح شدہ۔ اور اُس نے دیکھا کہ ایک بیوہ عورت دو لکڑیوں چن رہی ہے۔ "سو اس نے اسے پکار کر کہا ذرا مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لا دے تا کہ میں پیوں جب وہ چلی۔۔۔ کہا ذرا ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا۔"

112 اور اُس نے کہا "خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔ صرف مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل کپی میں ہے اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں" یہ پرانا طریقہ تھا، یہ بھارت کا طریقہ ہے کہ لکڑیوں کو تراچھ کر انھیں درمیان سے جلایا جائے۔ اور بہت دفعہ خیموں ں میں رہتے ہوئے یہ طریقہ کار استعمال کیا ہوگا۔

بیوہ نے کہا "تا کہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کیلئے اُسے پکاؤں اور ہم اسے کھائیں پھر مر جائیں"۔ ساڑھے تین سال سے قحط تھا اور کہیں پر پانی نہیں تھا۔

113 اُس سخت گیر، بوڑھے نبی نے اس عورت کے چہرے کو دیکھا۔ اُس نے کہا "جا اور پہلے میرے لئے ایک ٹکیا

بنا کرلا۔'' کیا یہ ایک آدمی کا حکم ہے، ایک بیوہ عورت کو جو بھوک سے مر رہی ہے کہ پہلے اُسے کھلائے۔ اُس نے کیا کہا؟ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دن تک جب تک زمین پر مینہ نہ برسے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا اور نہ تیل کی کُپی میں کمی ہوگی''۔

پہلے خدا۔ وہ گئی اور اُس کے لئے ایک چھوٹی ٹکیا بنائی اور اُسے نبی کو دیا۔ دوبارہ واپس گئی اور ایک اور بنائی اور ایک اور، ایک اور ایک اور۔ اور جب جب تک خدا نے مینہ زمین پر نہ برسایا، نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوا اور نہ تیل کی کُپی میں کمی ہوئی۔ اُس نے اپنے بچوں سے پہلے خدا کو مقدم رکھا۔ اس نے کسی بھی چیز سے پہلے خدا کو رکھا۔ پہلے اس نے خدا کی بادشاہی کو لیا۔

114 آپ کے دل میں پہلی جگہ خدا کی ہونی چاہیے، آپ کی زندگی میں پہلی جگہ، آپ کی ہر چیز جو آپ کرتے ہیں یا جو آپ ہیں۔ اس میں پہلی جگہ لازماً خدا کی ہونا چاہیے۔ وہ دوسرا مقام نہیں چاہتا۔ وہ دوسرے مقام کا حقدار نہیں ہے۔ وہ سب سے اچھی اور پہلی چیز کا حقدار ہے اور اُس سب میں جو ہمارے پاس ہے۔ وہ اس کا حقدار ہے۔ اس کا نام برکت پائے۔

''اور ساتھ ہی خدا بھی اپنی مرضی کے موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا۔''

115 یہ نہیں کہ لوگوں نے کیا کہا، یا چرچ نے کیا کہا'' بلکہ خدا کی مرضی کیا تھی؟ اوہ، ہمیں خدا کی مرضی کو تلاش کرنا چاہیے نہ کہ ہمسائے کی پسند کو، نہ اپنے بچوں کی پسند کو نہ آپ کے شوہر یا بیوی کی پسند کو۔ بلکہ خدا کی مرضی کو ڈھونڈیں اور پہلے وہ کریں۔ پھر اُس کے بعد ہر چیز، پھر آپ کی بیوی کی مرضی یا آپ کے بچوں کی مرضی۔ لیکن پہلے خدا کو مقدم رکھیں۔

116 اب دیکھیں

''اُس نے اس آنے والے جہان کو جس کا ہم ذکر کرتے ہیں فرشتوں کے تابع نہیں کیا۔''

117 تمام بڑے فرشتے جو آسمانوں میں خدمت کرتے ہیں، جبرائیل، میکائیل اور لاکھوں لاکھ آسمانوں کے فرشتے یا ہزار ہا انبیاء جو اس زمین پر تھے، اُن میں سے ہر ایک، اُس نے اُن میں سے کسی کے تابع اس آنے والے جہان جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں، نہیں کیا۔ کوئی ایک بھی نہیں۔ اُس نے کبھی نہیں کہا،'' اس نے کبھی نہیں

کہا، ''یسعیاؔہ زمین جہان تمہارے تابع ہوگا۔'' اس نے دنیا کو ایلیاؔہ کے تابع نہیں کیا۔ نہ ہی اُس نے اسے جبرائیؔل یا کسی اور فرشتے یا کسی اور خدمت کرنے والی روح کے تابع کیا۔

118 دیکھیں اس نے کیا کہا۔ پولوسؔ ابھی بھی مسیح کو بڑا کر رہا ہے جب کہ ہم بول رہے ہیں۔

''بلکہ کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیان کیا ہے کہ

انسان کیا چیز ہے جو تو اس کا خیال کرتا ہے؟

یا آدم زاد کیا ہے جو تو اس پر نگاہ کرتا ہے؟

تو نے اسے فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا۔

تو نے اس پر جلال اور عزت کا تاج رکھا۔

اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا۔''

119 اب، اگر آپ اس کو پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ زبور۔6-8:4 ہے جہاں داؤدؔ بول رہا ہے۔ اب اُس نے داؤد کو یہاں کیا کہا؟ یہ اس چیز کو ٹھیک کر دیتا ہے اسی جگہ کہ اس صبح نبی کے بارے میں ٹھیک تھا کہ نہیں۔

120 اُس نے کہا ''بلکہ کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیان کیا ہے۔'' داؤد، خدا کا پیغمبر، خدا کا فرشتہ تھا، کیونکہ وہ خدا کا پیغمبر تھا۔ فرشتے نے کہا، داؤدؔ نے زبور میں کہا ''تو نے اُسے آسمان کے فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا'' ایک فرشتے نے کہا کہ خدا نے اُسے فرشتے سے کم کیا تا کہ وہ اُسے تاج پہنا سکے۔ اور وہ دُکھ اٹھائے اور موت کو چکھے اور دوبارہ سرفراز کیا جائے۔ تا کہ وہ اس کو بنا سکے۔۔۔ دنیا کی سب چیزوں کو میراث میں لے سکے۔

121 اب متی 28:18 میں ہم یہ پڑھتے ہیں۔ جب وہ مصلوب ہو گیا اور تیسرے دن دوبارہ جی اٹھا، وہ اپنے شاگردوں سے ملا اور انھیں حکم دیا کہ وہ تمام دنیا میں جائیں اور ہر مخلوق کو انجیل کی منادی سنائیں۔ اُس نے کہا ''آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔'' یہ کیا تھا؟ انسان اور خدا مل گئے تھے۔ کلمے نے جسم کا روپ دھارا اور قتل کر دیا گیا اور ہمارے لیے دوبارہ جی اٹھا اور پھر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مسح شدہ عمانوئیؔل بن گیا۔ خدا نے اپنے رہنے کی جگہ کو تبدیل کیا۔ وہاں موجود ایک تخت سے، اپنے بیٹے یسوعؔ مسیح کے دل میں تا کہ وہاں رہے اور ہمیشہ بادشاہی کرے۔'' خدا مسیح میں تھا۔ وہ روح کے رہنے کی آخری جگہ ہے۔

122 آپ جانتے ہیں کہ روح ایک دن ہیکل میں رہی۔ اور سلیمان نے اس کیلئے ایک گھر بنایا، لیکن حق تعالیٰ ہاتھ کے

بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔''لیکن تو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔''

123 اعمال کی کتاب کے ساتویں باب میں جب وہ بول رہا تھا، اُس نے کہا''سب نے اُسے دیکھا۔انہوں نے اُس کے لئے خیمہ بنایا، موسیٰ نے ایک خیمہ بنایا اور عہد کے صندوق کو اس میں رکھا، کیونکہ خدا رحم کے تخت پر تھا۔وہ وہاں نہیں رہتا تھا''۔ٹھیک ہے۔

124 پھر''تو نے میرے لئے ایک بدن بنایا''۔خداوند یسوع مسیح کا بدن، فرشتوں سے کمتر بنایا گیا تا کہ موت کو چکھے اور کوئی اور نہیں بلکہ سب سے بلند ترین، مسیح، سلامتی کا شہزادہ، بادشاہوں کا بادشاہ، خداوندں کا خدا، تخلیق کرنیوالا ہر ستارے کو جو اس کائنات میں ہے۔

125 اوہ، خدایا! وہ اپنی مخلوق سے کمتر بن گیا تا کہ انسان کو رہائی دے (بے گھر، بے یارو مددگار انسان) تا کہ اُسے آسمان میں ایک گھر دے۔اس نے آسمان کا جلال چھوڑ دیا۔اس نے اونچے ترین نام کو چھوڑ دیا۔اور جب وہ زمین پر تھا تو انسان نے اُسے کمتر نام دیا جو وہ اُسے دے سکتا تھا۔کہا کہ وہ ایک ناجائز بچہ ہے''ایک چرنی میں پیدا ہوا، ایک بیل کے جوئے کے پیچھے پرانے کپڑوں میں لپٹا ہوا۔کوئی جگہ نہیں کہ وہاں جا سکے، کوئی گھر نہیں کہ وہاں جا سکے۔اور اُسے''بعلز بول''، یعنی بدروحوں کا سردار کہا گیا۔اس سے بدسلوکی کی گئی۔اس پر تھوکا گیا۔اس کا ٹھٹھا اڑایا گیا۔اسے رد کیا گیا اور وہ پست ترین کھائیوں میں گیا اور''بدکار ترین طوائفوں'' تک کے درجے تک گیا۔یہ ہے وہ انسان، اس کے ساتھ کیا کِیا۔

126 لیکن خدا نے اسے اس قدر سر بلند کر دیا کہ اسے آسمان کو دیکھنے کیلئے نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔انسان نے اُسے کمترین جگہ دی، بدترین جگہ دی اور کمترین نام۔خدا نے اُسے اوپر اٹھایا اور اسے بلند ترین جگہ اور بلند ترین نام دیا۔یہ ہے وہ فرق جو انسان نے خدا کے بیٹے کے ساتھ کیا اور جو خدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ کیا۔

127 وہ پست حال ہوا تا کہ ہم اوپر ہو سکیں۔وہ ہمارے جیسا بن گیا تا کہ ہم اُس کے فضل کے وسیلے سے اُس جیسے بن سکیں۔وہ بے گھر کے پاس آیا اور خود بے گھر بن گیا تا کہ ہمیں ایک گھر مل سکے۔وہ بیماروں کے پاس آیا تا کہ وہ بیمار ہو جائے اور ہم شفا پا سکیں۔اور گناہ گار کے پاس آیا اور خود گناہ بنا تا کہ ہم بچ سکیں۔

128 کوئی حیرانی نہیں کہ وہ سرفراز کیا گیا۔کوئی حیرانی نہیں کہ وہ، وہ جو آج رات ہے۔خدا نے اُسے سرفراز کیا اور آسمان اور زمین کا کل اختیار اسے دے دیا۔

129 اب اس زمین پر اس کا زمینی کام ختم ہو گیا۔۔۔۔ وہ جتنی جلدی کر سکتا تھا اس دنیا میں آیا، صبح کے ستارے نے اعلان کیا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اُس نے ہر بدروح کو ہلا کر رکھ دیا جس کا اُس سے سامنا ہوا۔ خداوند کا نام برکت پائے۔ شیاطین اس کی حضوری میں ڈرے، کانپے اور اس سے رحم کی بھیک مانگی۔ جی، جناب۔ تمام جہنم جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔

130 وہ حلیمی سے چلا۔ اس کے پاس کوئی جگہ نہیں تھی کہ بارش کی رات میں کہیں اپنا سر چھپا سکے۔ وہ جانور جو اُس نے تخلیق کئے تھے۔ لومڑیوں کے لئے بھٹ ہوتے ہیں ہوا کہ پرندوں کے گھونسلے ہیں، لیکن ابن آدم کیلئے۔'' یقیناً ایسا ہی تھا۔

131 وہ گناہ بن گیا، پست حال اور فراموش شدہ۔ لیکن شیاطین جانتے تھے کہ وہ کیا تھا۔ انھوں نے رحم کی التجا کی۔ انہوں نے کہا ''اے خدا کے بیٹے۔۔۔ کیا تو اسلئے آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟'' جبکہ فقیہ آئے تو وہ اسے ''بعلز بول'' افسوں گر کہہ رہے تھے، دیکھیں شیاطین اسے زندہ خدا کا بیٹا، کہہ رہے تھے اور رحم کی بھیک مانگ رہے تھے۔

132 اوہ، کیسے ہم صرف ایک منٹ کیلئے خاموشی اختیار کر لیں بہرحال تم کون ہو؟ تم نے جو یہ اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے؟ اس کا کیا مطلب ہے؟ اور اس چھوٹے سے گھر کا جو ہمارا ہے کیا مطلب ہے؟ جو گاڑی ہمارے پاس ہے اس کا کیا مطلب ہے۔

133 خوبصورت چھوٹی لڑکی، تم جو شوخ ہو۔ تمہارے اس انداز کا کیا مطلب ہے؟ تم نوجوان آدمیو، جن کے چمکدار بال اور سیدھے کندھے ہیں، عمر کے ساتھ ایک دن ڈھل جائیں گے۔

134 لیکن خداوند برکت پائے۔ آپ کو ایک ایسی روح ملی ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوئی ہے۔ آپ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جیں گے کیونکہ وہ آپ جیسا بن گیا تاکہ اُس کے فضل سے آپ وہ بن سکیں اور آپ کیلئے ایک جگہ تیار کر سکے۔

135 اوہ، آپ جو سوچتے ہیں کہ ہم نے کپڑے تبدیل کر لئے ہیں اور گھر میں تھوڑا سودا سلف ہے، ہم کیا ہیں؟ خدا اس کو ایک لمحے میں لے سکتا ہے۔ آپ کی سانس اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ یہاں ہمارے درمیان ہے تاکہ بیماروں کو شفا دے، دعویٰ اور اعلان کرے، اور ہر چیز وقت پر اور درستگی کے ساتھ اور قبل از وقت بتائے۔ حتیٰ کہ وہ اتنا احساس

رکھتا ہے کہ ہمارے درمیان ایک چھوٹی مردہ مچھلی کو دوبارہ زندگی دے۔ یہوواہ ہمارے اردگرد ہے، یہوواہ ہمارے اندر ہے، عظیم اور قوی ''میں ہوں۔''

136 جب وہ موا تو انہوں نے سوچا کہ انہوں نے اس پر فتح پا لی۔ جب اس نے زمین کو چھوڑا وہ دوزخ میں اترا۔ جس روز اُسے مصلوب کیا گیا تھا۔ وہ کھوئے ہوؤں کے علاقوں میں گیا۔ بائبل نے کہا ''اسی میں اس نے جا کر اُن قیدی روحوں میں منادی کی۔ جو اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں جب خدا نوح کے وقت میں تحمل کر کے ٹھہرا رہا تھا'' جب وہ مر گیا اور اس کی روح نے اُسے چھوڑا تو وہ دوبارہ کلمہ بن گیا اس نے میرا خیال ہے کہا ''میں خدا سے نکلا اور آیا ہوں اور میں خدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔''

137 اور خدا آگ کا وہ ستون تھا جس نے بیابان میں بنی اسرائیل کی رہنمائی کی۔ اور جب وہ یہاں زمین پر تھا۔۔۔ اور جب وہ موا۔ وہ دوبارہ ایک نور میں تبدیل ہو گیا۔ پولوس نے اسے دیکھا اور وہ ایک نور تھا۔ باقیوں میں سے کسی نے اُسے نہیں دیکھا۔ انہوں نے پولوس کو گرتے ہوئے دیکھا۔ کسی چیز نے اسے مارا اور وہ ایک نور تھا۔ پولوس نے کہا ''تو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

138 اس نے کہا ''اے ساؤل، اے ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

کہا ''تو کون ہے؟''

اس نے کہا ''میں یسوع ہوں، جسے تو ستاتا ہے۔

اور، پینے کی آڑ پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔''

140 پھر وہ گیا اور نور کا مطالعہ کیا۔ پولوس بائبل میں گیا تا کہ سمجھے کہ وہ نور کیا تھا۔ اور اس نے یہ خط لکھا۔ وہ وہی یہوواہ ہے۔ یہ ہی نور بیابان میں بنی اسرائیل کے ساتھ تھا۔ اور جب پولوس قید میں تھا تو وہ ایک نور تھا، جو اندر آیا اور دروازوں کو کھولا۔

141 اور اس کے فضل سے، کسی کے پاس کوئی بہانہ نہیں ہوگا۔۔۔ اوہ، اگر وہ اَن پڑھ پیغام رسانوں کو بھول سکتے ہیں اور یاد رکھیں: یہ پیغمبر نہیں بلکہ پیغام ہے۔ وہ دوبارہ ہمارے پاس آگ کے ستون کی شکل میں نیچے آیا ہے،۔ اوہ وہ اپنے انہی معجزوں اور نشانوں کے ساتھ چلتا ہے، کوئی چیز بھی بائبل سے باہر نہیں؛ عین بائبل کے مطابق، وہ اپنے جلال کو لاتے ہوئے اور اپنی طاقت کو دکھاتے ہوئے۔ اُس کا پاک نام برکت پائے۔

142 میں جانتا ہوں کہ آپ سوچتے ہونگے کہ میں خبطی ہوں؟ لیکن، اوہ وہ ابدی سکون میری روح میں ہے۔ چاہے طوفان ہلائیں۔ میرا لنگر اندر سے مضبوط ہے۔

143 اور اُس کو دیکھتے ہوئے جب وہ موا، تب بے چینی سے چاند نے اپنی پوزیشن بدلی۔ سورج دن کے درمیان میں نیچے چلا گیا۔ اور جب وہ کھوئے ہوؤں کے علاقوں میں گیا (بھائی برنہم چار دفعہ پلپٹ پر ہاتھ مارتے ہیں۔ ایڈیٹر) دروازے کو کھٹکھٹایا اور دروازہ کھل گیا۔ بائبل نے کہا ''اس نے جا کر ان قیدی روحوں میں منادی کی۔ جو اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں جب خدا نوحؔ کے وقت میں تحمل کر کے ٹھہرا رہا تھا۔ جب وہ اس زمین پر مر گیا۔ میرے بھائی، میری بہن جب وہ مر گیا تو اس کا کام پورا ہو گیا لیکن وہ پھر بھی کام کر رہا تھا۔ اور وہ آج رات بھی کام کر رہا ہے۔ آمین

144 اس نے کھوئے ہوؤں کے دروازوں پر دستک دی۔ بائبل نے کہا کہ اس نے کہا اور اس نے گواہی دی ''میں عورت کی نسل سے ہوں۔ میں وہ ہوں جس کے بارے میں آدم نے کہا۔ میں وہ ہوں جس کے بارے میں حنوکؔ نے کہا کہ وہ لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آئے گا۔ میں زندہ خدا کا بیٹا ہوں اور تم نے گناہ کر کے اپنے فضل کے دن کو دُور کر دیا۔ لیکن تم پر نبوت کی گئی تھی، فرشتوں، حنوکؔ اور نوحؔ کے ذریعے کہ میں لازماً آؤں گا تا کہ خدا کی بائبل کے ہر لفظ کو پورا کروں۔ میں ان ''کھوئے ہوؤں کی زمین'' پر ایک گواہ کے طور پر ہوں۔ اور اس نے ان پر منادی کی۔

وہ نیچے جہنم میں گیا، جہنم کے دروازوں تک اور دروازے پر دستک دی۔ شیطان نے دروازوں کو کھولا اور اس نے کہا ''اب میں نے تمہیں پکڑ لیا۔''

اُس سے چابیاں لے لیں اور کہا ''اے شیطان، تو نے بہت عرصے سے جھوٹ بولے رکھا۔'' یہ یہاں ہے، ادھر بائبل میں۔ میں ایک منٹ میں اس کو حاصل کرتا ہوں۔'' تم نے بہت عرصے سے جھوٹ بولے رکھا، لیکن میں غالب آیا ہوں۔'' وہ چابیاں پکڑیں اور اُس کو واپس دھکیلا اور دروازہ بند کر دیا۔

اندر آیا اور ابرہام، اضحاق اور یعقوب کو لیا۔ اور تیسرے دن وہ جی اُٹھا اور وہ جو قبروں میں سوئے ہوئے تھے۔ اُس کے ساتھ جی اُٹھے۔ اوہ ہیلیویاہ۔ یہ حیران کن نہیں کہ شاعر نے کہا۔

جیتے ہوئے، اُس نے مجھے پیار کیا، مرتے ہوئے اُس نے مجھے بچایا؛

دفن ہوئے، اُس نے میرے گناہوں کو دُور کیا؛

جیتے ہوئے، اُس نے ہمیشہ کیلئے آزادی دی،

کسی دن وہ آ رہا ہے۔اوہ، جلالی دن۔

146 مبارک ہے وہ بندھن جو ہمارے دلوں کو مسیحی رفاقت یعنی خدا کے پیار سے باندھتا ہے۔ جب وہ جی اُٹھا تو ابھی اس نے کام مکمل نہیں کیا۔ اُسے کچھ کام کرنا باقی تھا۔

147 بائبل نے کہا ''وہ عالمِ بالا پر چڑھا۔۔۔اور آدمیوں کو انعام دیئے''۔زمین پر تاریکی، موت اور پس ماندگی کا ماحول طاری تھا۔ دُعائیں اوپر نہیں آ سکتیں تھیں کیونکہ فدیہ نہیں دیا گیا تھا۔لیکن اُس نے وہ پردہ چاک کر دیا۔اُس نے راستہ کھول دیا۔اُس نے بیماری کا پردہ چاک کر دیا۔اُس نے گناہ کا پردہ چاک کر دیا۔اُس نے پس ماندگی کا پردہ چاک کر دیا۔اُس نے مایوسی کا پردہ چاک کر دیا۔اُس نے ہر پردے کو چاک کر دیا اور مسافر انسان کیلئے ایک شاہراہ بنا دی، تاکہ وہ بادشاہ کی شاہراہ پر چل سکے۔اوہ میرے خدایا جب وہ چاند اور ستاروں سے گُزرا اور آ گے ہی آ گے۔

148 اس کے پیچھے عہدِ عتیق کے بزرگ ابرہام، اضحاق اور یعقوب آئے۔ وہ سیدھے آسمانوں کے آسمان میں گئے۔ جب وہ شہر سے کوسوں دور تھے میں دیکھ سکتا ہوں کہ اُنہوں نے اپنی آنکھوں اٹھائیں۔ابرہام نے کہا ''یہ وہ شہر ہے جسے میں دیکھنے کا مشتاق تھا۔اوہ اضحاق یہاں آؤ۔ یعقوب یہاں آؤ۔اوہ، ہم زمین پر پردیسی اور مسافر تھے لیکن وہ شہر یہاں ہے۔ یہ یہاں ہے جس کا ہم نے انتظار کیا۔

149 اور بائبل نے کہا کہ وہ پکارے اور چلائے ''اے پھاٹکو اپنے دروازے بند کرو۔اے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ،اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔''

150 اور دروازوں کے پیچھے فرشتے اور اُن کے پیچھے فرشتے پکارے اور کہا، ''یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟''

151 اور فرشتے وہاں تھے اور انبیاء بھی۔ کہا ''لشکروں کا خداوند جو جنگ میں زورآور ہے۔''

152 اور انہوں نے بٹنوں کو دبایا اور دروازے کھل گئے۔ وہ گلیوں کے درمیان آیا، فاتح، فتح یاب اور پرانے عہدنامے کے مقدسین اس کے پیچھے چلتے تھے۔تخت پر بیٹھ گیا اور کہا ''باپ یہ یہاں ہیں۔ یہ تیرے ہیں۔''

153 اُس نے کہا ''یہاں اوپر آ جاؤ اور بیٹھو جب تک کہ تمہارے دشمن، اور سب چیزیں تمہارے پاؤں تلے کی چوکی نہ ہو جائیں۔'' جب کہ ہم یہ پڑھتے ہیں تو اس کو یہاں کلام میں پاتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

154 اب سنیں۔اور اب ہم آٹھویں آیت پر ہیں۔

''تو نے سب چیزیں تابع کر کے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔ پس جس

صورت میں اُس نے سب چیزیں اُس کے تابع کر دیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی
نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو۔مگر ہم اب تک سب چیزیں اُس کے تابع
نہیں دیکھتے۔

یہ موت ہے۔ہم ابھی بھی موت کو تابع نہیں دیکھتے، کیونکہ ہم ابھی بھی مر رہے ہیں۔ہم موت کو دیکھتے ہیں۔

''لیکن نویں آیت ''لیکن ہم یسوع کو دیکھتے ہیں''۔آمین۔سنیں۔
البتہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا
دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے تاکہ خدا کے
فضل سے وہ ہر آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے۔''

اُسے کیوں فرشتوں سے کمتر کیا گیا؟ تاکہ وہ موت کو چکھ سکے۔اُسے مرنا تھا۔اُسے آنا تھا تاکہ مر سکے۔

155 دوست، یہاں دیکھیں۔اُس کو کبھی بھی مت بھولیں۔جب یسوع اوپر پہاڑی کی طرف جا رہا تھا تو اُس کی موت اس کے دماغ میں سرگوشی کر رہی تھی۔

156 آئیں اپنی تصویر کو دو ہزار سال پہلے کے یروشلیم کی طرف لے کر جاتے ہیں۔اور آپ کیسے اس کو رد کر سکتے ہیں؟ میں گلی سے ایک آواز کو آتے سنتا ہوں۔یہ کیا ہے؟ یہ کس چیز کے ٹکرانے کی آواز ہے۔یہ ایک پرانی صلیب ہے جو نیچے آتی ہے۔دمشق کے دروازے سے باہر آتے ہوئے۔گول پتھروں پر ٹکراتے ہوئے۔وہ بڑے گول پتھر ابھی بھی ہیں۔ان گول پتھروں پر ٹکراتے ہوئے۔میں گلی میں خون گرتے دیکھتا ہوں۔یہ کیا ہے؟ یہ ایک آدمی ہے جس نے کوئی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ صرف اچھائی کی۔لوگ اندھے تھے۔وہ اسے نہیں جانتے تھے۔انہوں نے اسے نہیں پہچانا۔

157 آپ نے کہا ''اندھے، کیا وہ دیکھ سکتے تھے؟''

آپ دیکھتے ہوئے بھی اندھے ہو سکتے ہیں۔کیا آپ اس کو مانتے ہیں؟ بائبل نے ایسا کہا ہے۔یاد رکھیں الیشعؔ دوتینؔ پر؟ وہ گیا اور لوگوں کو اندھا کر دیا اور کہا، اب میری پیروی کرو۔وہ اس کے لئے اندھے تھے۔

158 اور لوگ آج رات اندھے ہیں۔ایک خاص چرچ جو الٰہی شفا پر یقین نہیں رکھتا۔ایک وقت میرے پاس چل کر آیا اور کہا ''مجھے اندھا کرو۔مجھے اندھا کرو'' یہ بھائی رائٹ کے گھر پر تھا۔کہا ''مجھے اندھا کرو'' کہا ''پولوس نے

ایک آدمی کو اندھا کیا۔ کہا'' مجھے اندھا کرو''۔

159 میں نے کہا'' دوست یہ پہلے ہی کردیا گیا ہے۔آپ پہلے ہی اندھے ہیں۔یقیناً آپ ہیں۔''

160 اُس نے کہا'' اس چھوٹی لڑکی کو شفا دواور میں تمہارا یقین کروں گا''۔

161 میں نے کہا'' اس گناہ گار کو بچاؤ تو میں تمہارا یقین کروں گا۔'' یقیناً اوہ اُس نے کہا'' اسے ایمان لانا پڑے گا۔''

162 میں نے کہا'' یہی چیز اِدھر بھی ہے۔اسے قادرمطلق خدا کے فضل سے ہونا ہوگا۔''

163 شیطان'' اس جہان کے سردار نے ان کی آنکھوں کو اندھا کردیا ہے'' ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ دیکھتے نہیں۔بائبل نے ایسا کہا ہے۔

164 وہ یہاں تھا، گلی میں جارہا تھا، سڑک پر خونی پاؤں کے نشان گھسیٹ رہا تھا۔موت کی مکھی اُسے کاٹ رہی تھی۔اور اُس پر بھنبھنا رہی تھی، تھوڑی دیر اور پھر میں تمہیں لے لوں گی۔وہ کمزور پڑرہا تھا، پیاس سے بے حال۔

165 مجھے ایک دفعہ گولی لگی تھی اور میں میدان میں پڑا ہوا تھا خون میرے اندر سے نکلے جارہا تھا۔میں پانی کے لئے پکارا۔اور میرا دوست بھاگا، اپنی ٹوپی لی اور اس میں پانی ڈالا، پرانا کھڑا ہوا اور گندہ پانی۔اوہ، اور میں نے اپنا منہ کھولا۔اُس نے اسے دبایا۔خون ایک فوارے کی طرح بہہ رہا تھا جہاں مجھے ایک بندوق سے گولی لگی تھی۔میں پیاسا تھا۔

167 پھر میں نے جانا کہ میرا خداوند ضرور پیاسا ہوگا، خون کے بہنے سے، صبح نو بجے سے سہ پہر تین بجے تک اور سارے خون کا نکل جانا۔میں اس کی پوشاک دیکھ سکتا ہوں جس پر چھوٹے دھبے ہیں اور وہ تمام دھبے بڑے ہونا شروع ہوجاتے ہیں اور اکٹھے لگتے ہیں، خون کا ایک بڑا دھبہ بن جاتا ہے۔جب وہ چلتا تھا وہ اس کی ٹانگ پر مارتے تھے۔وہ عمانوئیل کا خون تھا۔اوہ، زمین اس کے قابل نہیں تھی۔

168 لیکن جونہی وہ اوپر جاتا ہے یہ مکھی اس کے گرد کاٹنے کو گھوم رہی ہے۔اس نے کیا کیا؟ بالآخر اس نے اس کو کاٹ لیا۔

لیکن بھائی، کیا کوئی جانتا ہے کہ اگر کوئی کیڑا یا ایک مکھی، اگر آپ کو ایک دفعہ کاٹ لے تو اس کے کاٹنے کا کام ختم ہوجاتا ہے۔یہ دوبارہ نہیں کاٹ سکتی۔کیونکہ جب یہ چھوڑتی ہے تو اپنا ڈنگ باہر چھوڑ جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ خدا نے جسم کو بنایا ہے۔اس نے موت کے ڈنگ کو اپنے جسم میں لے لیا اوراس نے موت کا ڈنگ نکال دیا۔خداوند کا نام برکت پائے۔موت بھنبھنا اور کاٹ سکتی ہے لیکن یہ آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

169 پولوس، نے جب محسوس کیا کہ موت اس کے گرد بھنبھنا رہی ہے،موت اس کی طرف آ رہی ہے۔اس نے کہا ''اے موت، تیرا ڈنگ کہاں رہا؟ وہ کلوری کی طرف اشارہ کر سکتا تھا۔ جہاں یہ عمانوئیل کے جسم میں رہ گیا تھا۔''تیری فتح کہاں گئی؟ لیکن خدا کا شکر ہو کہ جو ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے فتح دیتا ہے۔جی

170 ہم ساری چیزوں کو نہیں دیکھتے۔

ہم یسوع کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا۔۔۔۔موت کو سہتا ہوا۔۔۔

''کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دکھوں کے ذریعے سے کامل کرلے۔''

صرف وہی ذریعہ تھا کہ وہ ہماری نجات کا بانی بن سکتا کہ وہ دکھوں کو سہے۔

171 اب ان خوبصورت الفاظ کو سنیں۔اب سنیں۔

اس لئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں۔اوہ، کیا آپ یہاں ہیں اوراُس کی شاخ کو نہیں دیکھتے۔(جماعت جواب دیتی ہے۔آمین)

اسی باعث وہ انہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا۔

سمجھے؟ کیوں۔سنیں اگلی آیت کو

چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ

تیرا نام میں اپنے بھائیوں سے بیان کرونگا۔

کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاونگا۔

اور پھر یہ کہ میں اس پر بھروسا رکھوں گا اور پھر یہ کہ دیکھ میں ان لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا۔پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت

میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا تا کہ موت کے
وسیلہ سے اُس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے اور
جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہیں انہیں چھڑا لے۔

172 انسان ہمیشہ موت سے ڈرا۔ مسیح گناہ بنا، پست حال بنا تا کہ موت کو اپنے اوپر لے سکے۔ اور وہ ہمارا ''بھائی'' کہلانے سے شرمندہ نہیں ہے، کیونکہ وہ بھی اسی طرح آزمایا گیا جیسے ہم آزمائے جاتے ہیں۔ اسلئے مسیح ہمار شفاعتی بنا، کیونکہ اس نے بھی اس طرح کی آزمائش کا سامنہ کیا جیسا آپ نے کیا۔ اور اس نے آپ کی جگہ لی، یہ جانتے ہوئے کہ آپ یہ خود نہیں کر سکتے تھے۔

173 چنانچہ، بھائیو، بہنو کیا آپ نہیں دیکھتے؟ ساری چیز فضل ہے۔ یہ سب فضل ہے۔ یہ اب وہ نہیں جو آپ کرتے ہیں۔ یہ وہ ہے جو وہ آپ کے لئے پہلے ہی کر چکا ہے۔ اب، آپ اپنی نجات حاصل کرنے کے لئے ایک چیز بھی نہیں کر سکتے۔ آپ کی نجات ایک تحفہ ہے۔ مسیح گناہ بن گیا تا کہ آپ راستباز بن سکیں۔ اور وہ ہماری نجات کا درست بانی ہے۔ کیونکہ اُس نے ہماری طرح تکلیف سہی۔ وہ اس طرح آزمایا گیا جیسے ہم آزمائے جاتے ہیں۔ اور وہ ''ہمارا بھائی'' کہلانے سے شرمندہ نہیں ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہم کس چیز سے گزرتے ہیں۔ اوہ اس کا نام برکت پائے۔

کیونکہ واقعی میں وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔

174 اوہ میرے خدایا۔ وہ ایک فرشتہ نہیں بنا۔ وہ ابرہام کی نسل بن گیا۔ اور ہم جو مسیح میں مردہ ہیں، ابرہام کی نسل بن جاتے ہیں اور وعدے کے مطابق وارث ہیں۔ سمجھے؟ اس نے کبھی بھی فرشتے کی صورت نہیں لی۔ وہ ایک انسان بنا۔ وہ ابرہام کی نسل بن گیا اور موت کا ڈنگ اپنے جسم میں لیا تا کہ ہمیں خدا سے دوبارہ ملائے اور اب وہ وہاں ایک شفاعتی کے طور پر بیٹھا ہے۔ اوہ میرے خدایا، ہم کیسے اس کو رد کر سکتے ہیں؟

175 سنیں

پس اس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا تا کہ اُمت کے گناہوں کا
کفارہ دینے کے واسطے ان باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدل اور دیانتدار
سردار کاہن بنے۔

176 تا کہ وہ صلح کرانے والا بنے۔ سمجھے، خدا اور انسان کے درمیان دشمنی تھی۔ اور کوئی انسان۔۔۔

اس نے فرشتوں اور نبیوں کو بھیجا۔ وہ آپ کی جگہ نہیں لے سکے، کیونکہ انھیں اپنے لئے دعا کرنا تھی وہ جگہ نہیں لے سکتے تھے۔

177 پھر اس نے شریعت بھیجی۔ شریعت ایک پولیس والے کی مانند تھی جس نے ہمیں قید خانہ میں ڈالا۔ یہ ہمیں باہر نہیں لاسکتی تھی۔ اس نے شریعت بھیجی۔

اس نے نبیوں کو بھیجا۔ اس نے راست بازوں کو بھیجا اور کوئی بھی کفارہ نہیں دے سکتا تھا۔ وہ نیچے آیا اور ہم جیسا بن گیا۔ اوہ میرے خدایا۔

178 میں خواہش کرتا ہوں کہ اب ہمارے پاس زیادہ وقت ہوتا، میں چاہتا ہوں کہ آپ کو چھٹکارے کے قانون کی طرف لے کر جاؤں؛ لیکن ہمارے پاس وقت نہیں ہے سوائے تھوڑی دیر کے۔ اس کی خوبصورت تصویر روتؔ اور نعومیؔ میں ہے۔ آپ وہاں دیکھیں گے "صلح" کہ کیسے اس شوہر نے، وہ آدمی جس نے کھوئی ہوئی جائیداد کو چھڑانا تھا، اس کا اُس آدمی کا رشتہ دار ہونا ضروری تھا جس کی زمین کھوگئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ بوعزؔ۔۔۔ نعومیؔ کا رشتہ دار تھا، تا کہ وہ روتؔ کو لے سکے۔ اور پھر اس کا اس قابل ہونا ضروری تھا۔ وہ اس قابل ہوتا کہ یہ کر سکے یعنی کھوئی ہوئی کو چھڑا سکے۔ اور بوعزؔ نے پھاٹک پر اپنی جوتی اتار کر سب کے سامنے اس کی گواہی دی کہ اس نے نعومیؔ اور اس کی ساری ملکیت کو چھڑا لیا ہے۔ اور اس کو رشتہ دار ہونا ضروری تھا۔

179 اور یہی وجہ ہے کہ مسیح، خدا ہمارا قرابتی بن گیا۔ اور وہ نیچے آیا اور انسان بن گیا۔ اور اس نے آزمائش برداشت کی۔ اور اس کا مذاق اڑایا گیا، ٹھٹھا کیا گیا اور ایذا دی گئی اور نظر انداز کیا گیا اور اسے "بعلز بولؔ" کہا گیا، اور۔۔ اور طنز کیا گیا اور اس نے سزائے موت کے تحت موت سہی۔ سمجھے؟

اس کو ہمارا قرابتی ہونا تھا۔ اس پر جھوٹا الزام لگایا جانا تھا کیونکہ آپ پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہے۔ اسے بیماری برداشت کرنا تھی کیونکہ آپ بیمار ہیں اسے گناہ اٹھانے تھے کیونکہ یہ آپ کے گناہ تھے۔ اور اس کا قرابتی بننا ضروری تھا۔ ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ ہمیں چھڑا سکے۔ کہ وہ ہمارا قرابتی ہو۔ اور وہ کیسے قرابتی بنا، ہمارے جیسا بن کر اور گناہ کے جسم کی صورت اختیار کر کے۔ اور اُس نے اِس کی قیمت چکائی اور باپ کی رفاقت میں دوبارہ لے جانے کے لئے ہمیں چھڑایا۔ اوہ، کیسا نجات دہندہ ہے۔ ہمارے الفاظ اس کو بیان نہیں کر سکتے۔

کیونکہ جس صورت میں اس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دُکھ اٹھایا تو
وہ اُن کی بھی مدد کرسکتا ہے جن کی آزمائشیں ہوتی ہے۔

180 مصیبت میں مدد کا مطلب ہے''کسی سے ہمدردی کرنا'' یہی وجہ ہے وہ یہ بن گیا تاکہ آپ کے ساتھ ہمدردی کر سکے۔آپ جو ہیں۔۔۔۔آپ کے اتار اور چڑھاؤ میں اور آپ کے اندر اور باہر۔اور آپ کی آزمائشیں اتنی بڑی ہو جاتی ہیں کہ آپ ان کا سامنا نہیں کر پاتے۔وہ جانتا ہے کہ کیسے آپ کی مدد کرنی ہے۔وہ وہاں بیٹھا ہے تاکہ شفاعت کرے۔وہ وہاں بیٹھا ہے کہ آپ کو پیار کرے۔اور بے شک آپ بھٹک جائیں وہ آپ کو ترک نہیں کرے گا وہ پھر بھی آپ کے پیچھے آئے گا اور آپ کے دل پر دستک دے گا۔اس جگہ پر وہ آپ سے دستبردار نہیں ہوتا لیکن وہ جانتا ہے کہ خدا روزانہ اس کے دل پر دستک دیتا ہے اور وہ یہ کرتا رہے گا جب تک آپ اس فانی زمین پر ہیں کیونکہ اُس نے آپ کو پیار کیا ہے۔اس نے آپ کو چھڑایا ہے۔

181 شعُرا نے کوشش کی، مصنفین نے کوشش کی، انسان نے کوشش کی کہ''پیار'' کے موضوع کو بیان کر سکے۔لیکن یہ انسانی احساسات میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ایک نے کہا،

اے خدا کے پیار، کتنا بیش بہا اور خالص!
کتنا ناقابل پیمائش اور مضبوط!
میں ہمیشہ برداشت کروں گا،
مقدسین اور فرشتوں کا گیت۔
اگر ہم سیاہی سے سمندر کو بھریں،
اور آسمان چرمی کاغذ بن جائیں؛
ہر تنکا زمین پر قلم بن جائے،
اور ہر آدمی پیشے کے لحاظ سے کاتب بن جائے؛
تاکہ اوپر موجود خدا کا پیار لکھے
یہ سمندر کو خشک کردے گا؛
یا کاتب اس سارے کو سمیٹ سکتا،

گرچہ آسمان آسمان تک پھیلا ہوا ہے۔

182 آپ اسے کبھی نہیں سمجھ سکیں گے۔کوئی راستہ نہیں ہمارے لئے کہ ہم اس عظیم قربانی کو سمجھ سکیں جو اس نے دی۔ نیچے آیا اور ہماری خدا سے دوبارہ صلح کرادی۔ پھر وہ واپس چلا گیا اور کہا ''اب، میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا، میں تمہارے پاس آؤں گا اور تمہارے ساتھ رہوں گا، میں تم میں ہوں گا، دنیا کے آخر تک۔''

183 اور آج ہم یہاں ہیں، آخری وقت میں رہ رہے ہیں، اُسی یسوع کے ساتھ، وہی چیزیں، وہی نشان، وہی معجزات، وہی نجات، وہی روح اسی طرح کی چیزیں کرتی ہوئی، وہی انجیل، وہی کلام، وہی وضاحتیں، وہی مظاہرہ، ہر چیز ویسی ہی ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ اتنی بڑی نجات سے غافل نہ ہوں، کیونکہ ہمیں کسی دن اس کا حساب دینا ہوگا، جو ہم خدا کے بیٹے کے ساتھ کرتے ہیں۔

184 اے گناہ گار، منحرف وہ آج آپ کے ہاتھ پر ہے۔آپ اس کے ساتھ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، ''میں اس کو بند کرلوں گا۔'' لیکن یاد رکھیں، یہ مت کریں۔اگر آپ گناہ گار ہیں تو کوئی اور راستہ ہے ہی نہیں۔کہ آپ اس کی عمارت کو چھوڑیں اور ویسے ہی رہیں۔آپ یہ نہیں کرسکتے۔

185 پیلاطسؔ نے ایک رات یہ کرنے کی کوشش کی تھی۔اس نے تھوڑا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں کو دھویا۔اس نے کہا ''میرا اس میں کچھ لینا دینا نہیں ہے۔میں ایسے ہی ہوں جیسا کہ میں نے اسے کبھی دیکھا ہی نہیں۔میں نے کبھی انجیل کو نہیں سنا۔میں اس کے ساتھ کچھ نہیں کرنا چاہتا۔کیا وہ اپنے ہاتھ دھو سکتا تھا؟ وہ یہ نہیں کرسکتا تھا۔

186 آخر میں آپ جانتے ہیں کہ پیلاطسؔ کے ساتھ کیا ہوا؟ اس نے اپنا دماغی توازن کھو دیا۔سوئزرلینڈ میں جہاں میں پچھلے سال تھا اور انجیل کی منادی کررہا تھا۔وہاں ایک پرانی کہاوت، داستان ہے جو کہتی ہے کہ وہاں پانی کا ایک تالاب ہے۔جہاں پر ہر سال پوری دنیا سے لوگ مصلوبیت کے وقت دیکھنے کیلئے آتے ہیں۔پیلاطسؔ نے خودکشی کرکے، اپنے آپ کو ڈبو کر مار لیا۔اُس نے پانی میں چھلانگ لگائی اور اپنے آپ کو ڈبو لیا۔اور ہر سال اسی دن تالاب میں سے نیلا پانی اُبلتا ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ خدا نے پانی کو رد دیا تھا۔پانی کبھی بھی یسوع کے لہو کو آپ کے ہاتھوں یا روح سے نہیں دھو سکتا۔صرف ایک ہی راستہ ہے اس کو کرنے کا، اور وہ یہ کہ اس کو اپنی شخصی معافی سمجھ کر قبول کرلیں اور خدا کے ساتھ صلح کرلیں۔

آئیں دُعا کریں۔

187 آسمانی باپ، آج رات ہم کلام کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ ''کیونکہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔ ہم یسوع کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں اور جب ہم اس بڑے دن کو جس میں ہم رہ رہے ہیں دیکھتے ہیں کہ کیسے نشانات اور معجزات، ہم کیسے ان چیزوں کو جانے دیں۔ خدا، آج رات اس ہیکل میں موجود لوگوں کی آنکھیں کھول تاکہ وہ دیکھ اور سمجھ سکیں کہ ہم آخری گھڑیوں میں ہیں۔ وقت بھاگ رہا ہے۔ ہم زیادہ دیر یہاں پر نہیں ہیں اور ہم نے یسوع کو دیکھنا ہے اور ہم غدار تصور ہوں گے۔ کیونکہ اس صبح کوئی بہانہ نہیں ہے۔ جب تو نے وہ بڑی طاقتور رویا دی، اس آدمی کی جو دور کے ملک سے یہاں آ رہا ہے اور اس کو دیکھتے ہوئے، بغیر کسی شک کے سائے کے، اسے ویل چیئر سے اٹھا اور اُسے بینائی دے۔ اس کی ٹانگیں مضبوط بن جائیں، اس عمارت کے اندر، خوشی کرتے اور خدا کی تمہید کرتے ہوئے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا ابھی بھی اس قابل ہے کہ ان پتھروں سے ابرہام کے لئے بچوں کو پروان چڑھا سکے۔ رویتیں دیکھنے کے لئے جیسا کہ یسوع نے کہا ''میں کچھ نہیں کرتا جب تک کہ باپ مجھے نہیں دکھاتا۔ میں کچھ نہیں کر سکتا۔

188 اندھا آدمی اس کے پیچھے آیا اور کہا ''مجھ پر رحم کر''

189 اس نے کہا اس کی آنکھوں کو چھوا اور کہا ''تمہارے ایمان کے موافق تمہارے ساتھ ہو''

190 اب خداوند ہم یسوع کو دیکھتے ہیں۔ ہم تمام چیزوں کو نہیں دیکھتے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ابھی بھی ہم پر دھبہ ہے کہ ہم قبر تک جائیں اور ایک دوسرے کی قبر پر چلیں۔ لیکن ہم یسوع کو دیکھتے ہیں جس نے وعدہ کیا۔ ہم اسے اپنے ساتھ دیکھتے ہیں۔ یسوع کو قبر میں نہیں، نہ ہی دو ہزار پہلے والے یسوع کو۔ لیکن آج رات یسوع کو جو ہمارے ساتھ ہے۔ ہم اسے اس کی تمام طاقت، نشانات اور معجزات کے مظاہرے کے ساتھ دیکھتے ہیں۔

191 خدایا ہم اس عظیم نجات کو کبھی بھی فراموش نہ کریں۔ لیکن ہم میں سے بہت سے اس کو قبول کرتے ہیں۔ اسے مانتے ہیں اور عزت دیتے ہیں اور اس کے مطابق رہیں گے اس دن تک جب تک یسوع ہمیں گھر لے جانے کے لئے نہ آئے۔ یہ عطا کر، خداوند۔ ہم یہ اس کے نام میں مانگتے ہیں۔

192 اور جب کہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ آج رات اس عمارت میں، روح القدس کی الہامی حضوری کے تحت کوئی شخص ہے جو یہ کہے، بھائی برینہم، میں قائل ہوں کہ میں غلط ہوں۔ میں مانتا ہوں کہ میں غلط

ہوں۔خدا نے مجھے میرے گناہ دکھائے ہیں۔اور میں جانتا ہوں کہ میں غلط ہوں۔آج رات میں اپنا ہاتھ اس کی طرف اٹھاؤں گا اور اس سے رحم کے لئے کہوں گا خدایا، میرے ساتھ رحم دل ہو۔میں غلط ہوں۔کیا آپ یہ کریں گے؟

193 جبکہ ہم تھوڑی دیر کے لئے انتظار کرتے ہیں۔اگر کوئی شخص ہے جو یہ چاہتا ہے، یہاں یہ تھوڑی دیر میں بپتسمے ہونے جا رہا ہے اور اگر آپ گناہ گار ہیں تو میں پشیمان ہوں گا۔آپ کیسے اس کی یکتا محبت کو رد کر سکتے ہیں جو آپ کے لئے موا؟ آسمان کا پاک خدا ایک گناہ گار آدمی بن گیا، اس لئے نہیں کہ اس نے گناہ کیا بلکہ اس لئے کہ آپ کے گناہ اس پر تھے اور ان کو کلوری تک لے کر گیا، اور کیا آپ اس معافی کو قبول نہیں کریں گے کیا آپ یہ آج رات نہیں کریں گے جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں کوئی کہے بھائی برنہم مجھے یاد رکھیں۔میں اپنے ہاتھ مسیح کی طرف بڑھاتا اور کہتا ہوں "بھائی برنہم مجھے یاد رکھیں۔میں اپنے ہاتھ مسیح کی طرف بڑھاتا اور کہتا ہوں، مجھ پر رحمدل ہو۔میں غلط ہوں اور میں خدا کے ساتھ صلح کرنا چاہتا ہوں۔کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھانا چاہیں گے؟ ٹھیک ہے اگر تمام مسیحی ہیں تو پھر آئیں ہم دعا کریں۔

194 باپ، آج رات ہم تیرا شکر کرتے ہیں، کہ آج رات یہاں ہر کوئی مسیحی ہے، انھوں نے خاموش رہتے ہوئے اس کی گواہی دی ہے کہ ان کے تمام گناہ خون کے نیچے ہیں۔اور میں اس کے لئے بہت شکر گذار ہوں۔خداوند ان کو برکت دے۔اوہ میں بہت خوش ہوں کہ انہوں نے خون کی قربانی سے صلح پالی ہے، اور کلام کے سننے سے۔کلام کے ذریعے پانی سے دھولنے سے۔یہ ہمیں صاف کرتا ہے۔یہ ہمیں عظیم ترین جگہ تک لے کر آتا ہے۔جہاں گناہ گار اپنی تمام تاریک برائی کہ ساتھ، برف کی مانند سفید ہو جاتا ہے۔گناہ کے سرخ نارنجی دھبے دھو دیئے جاتے ہیں اور ہم مسیح میں ایک نئی مخلوق ہیں۔ہم اس کے لئے تیرا کیسے شکر ادا کریں۔

195 اب بپتسمے کی عبادت آ گئی ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ آج رات یہ نوجوان خاتون اپنے خداوند کے نام میں یہاں بپتسمہ لینے جا رہی ہے۔

اے آسمانی باپ ہم دعا کرتے ہیں کہ تو اس نوجوان خاتون کو برکت دے گا۔کیسے میرا دماغ چند دن پیچھے جاتا ہے جب ہیزی ویل سے آتے ہوئے اس خوبصورت نوجوان چھوٹی لڑکی کو وہاں گلی میں چلتی دیکھا۔آج رات وہ ایک عورت، ایک ماں ہے۔اس نے تجھے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے۔خداوند، اے خدا زندگی بچے کے لئے مشکل ہے لیکن جنت اس کے لئے یقینی ہے۔اور ہم اس کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ہم دعا کرتے ہیں خدا کہ تو ابھی نوجوان خاتون کو برکت دے گا۔اور اب جبکہ وہ پانی کے ساتھ بپتسمہ لینے آتی ہے۔تو اسے خدا کی پاک روح کے ساتھ بھر۔عطا کر

خداوند۔اس کی روح آسمانوں میں بہت زیادہ پرجوش ہو۔اپنے جلال کے لئے یہ عطا کر۔ہم یہ مانگتے ہیں یسوع کے نام میں آمین۔

196 میں چاہتا ہوں کہ آپ اعمال 2 باب سے پڑھیں۔پطرس پنتی کوست کے دن بول رہا ہے، پہلا بپتسمہ جو مسیحی کلیسیا میں ادا کیا گیا۔پطرس فریسیوں اور اندھے لوگوں کو ملامت کرتے ہوئے کہ انہوں نے خدا کے بیٹے کو نہیں پہنچانا۔یہ بتاتے ہوئے کہ کیسے خدا نے اسے اٹھا کھڑا کیا،اس کے کام،بڑے نشانات اور معجزات۔اس کو سنیں جب کہ وہ بول رہا ہے۔وہ یسوع کو سرفراز کر رہا تھا۔

197 ہر مسیحی کی روح یسوع کو سربلند کرتی ہے نہ صرف اپنے ہونٹوں سے، بلکہ اپنی زندگی سے۔آپ کے ہونٹ ایک چیز کہہ سکتے ہیں اور آپ کی زندگی دوسری۔ اور یہ ریا کاری ہے ،میں جنت کا سامنہ ایک کافر کے طور پر کروں گا بجائے اس کے ایک ریا کار کے طور پر۔میں سمجھتا ہوں کہ میں جنت میں ایک کافر کے طور پر اپنے موقع کو زیادہ بہتر لوں گا بجائے ایک منافق ریا کار کے۔میں یقیناً۔اگر آپ یسوع کے لئے گواہی دیں اور کہیں ''وہ نجات دہندہ ہے'' آپ اس کی طرح جیئں ، کیونکہ لوگ اس کی آپ سے توقع رکھیں گے۔یہ ٹھیک ہے۔آپ کو ایک مسیحی کے طور پر رہنا چاہیے۔ہم صبح اس چیز سے ہو گزرے ہیں۔

198 اب خداوند نے چاہا تو کل رات یا۔۔۔ بدھ کی رات ہم تیسرے باب کو لیں گے جو کہ ایک زبردست باب ہے۔اور اب آپ لازمی بدھ کی رات آنے کی کوشش کریں۔کتنے اس سنڈے سکول کی تعلیم ،اس کتاب سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔(جماعت جواب دیتی ہے۔آمین۔ایڈیٹر) آپ کا بہت شکریہ۔یہ ٹھیک ہے۔

199 اب میں اعمال سے پڑھنا چاہتا ہوں۔دوسرا باب اور 32 ویں آیت سے شروع کر کے۔

اسی یسوعؔ کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں۔(وہ اسے جانتے تھے)
پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل
کر کے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو۔

200 اب سنیں کہ وہ داؤدؔ جو فرشتوں میں سے ایک تھا کے بارے میں بولتا ہے
کیونکہ داؤدؔ تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ خداوند
نے میرے خداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ۔جب تک میں تیرے

دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں۔

داؔؤداوپر نہیں گیا۔ وہ بچھیوں، بکروں، بھیڑوں کے لئے خون کے نیچے تھا۔لیکن اب وہ اٹھ سکتا تھا۔ وہ خداوند یسوع کے خون تلے تھا۔ کیونکہ وہ اس خون کو جواب دیں گے جو حرکت میں آئے گا۔ جب مسیح کا خون حرکت میں آیا تو وہ تمام جو اچھی حالت میں مرگئے تھے جی اٹھے،ٹھیک ہے اور جلال کے لئے اوپر چلے گئے۔

201 اب سنیں۔پس اسرائیؔل کا سارا گھرانہ یقین جان لے۔۔۔(اس کو سنیں) کہ خدا نے اُسی یسوؔع کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔

اس کے بارے میں کیا ہے؟ کیا وہ تثلیث کا تیسرا شخص ہے یا وہ پوری۔۔۔ہے؟ وہ جسمانی طور الوہیت کی ساری معموری سے معمور تھا۔

202 تین خداؤں والی کوئی چیز نہیں ہے۔خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس یہ حتیٰ کہ کلام میں بھی نہیں ہے۔ یہ کہیں نہیں ہے کہیں پر ہمیں حکم نہیں دیا گیا کہ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دیں۔کہیں پر کلام میں نہیں ہے۔

یہ ایک کیتھولک عقیدہ ہے اور پروٹسٹنٹ کلیسیا کے لئے نہیں ہے۔ میں ہر کسی سے کہنا چاہوں گا کہ مجھے کلام کا ایک حوالہ دکھائے جہاں کسی ایک شخص نے کبھی بھی خداوند یسوع مسیح کے نام کے سوا بپتسمہ لیا ہو۔ آئے اور مجھے یہ دکھائے اور میں اپنی پشت پر یہ نشان لگا دوں گا ''ایک منافق اور ایک جھوٹا نبی ایک جھوٹا استاد اور گلیوں میں چلا جاؤں گا۔ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔کبھی بھی کسی نے اس طریقے سے بپتسمہ نہیں لیا۔ یہ کیتھولک عقیدہ ہے اور پروٹسٹنٹ نظریہ نہیں ہے۔

203 متی 28:19 آپ کہیں گے یسوع نے کہا،

پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو'' یہ ٹھیک ہے۔

لیکن باپ کے نام سے بیٹے کے نام سے، روح القدس کے نام سے''، نام سے (زیادہ ناموں سے نہیں) باپ کے۔۔۔

باپ نام نہیں ہے۔کتنوں کو اس کا پتہ ہے؟ کتنے باپ یہاں پر ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ کتنے بیٹے یہاں

پر ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ کتنے انسان یہاں پرنہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ٹھیک ہے۔اب، آپ کا کیا نام ہے؟ باپ ،بیٹا یا انسان نہیں۔

204 ایک دفعہ ایک عورت نے جو پکی تین خداؤں کو ماننے والی تھی کہا بھائی برینہم ،لیکن روح القدس ایک نام ہے۔

205 میں نے کہا ’’روح القدس ایک نام نہیں ہے۔روح القدس کیا ہے، میں ہوں‘‘ ایک نام نہیں۔ یہ ہے جو کہ وہ ہے۔میں ایک انسان ہوں لیکن میرا نام انسان نہیں ہے۔میرا نام ولیم
برینہم ہے۔ چنانچہ اگر اس نے کہا۔پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ کے نام سے اور بیٹے کے اور روح القدس میں بپتسمہ دو‘‘

206 تب دس دنوں بعد پطرسؔ نے کہا پشیمان ہو‘ اب یہاں اس کو سنیں۔

جب انہوں نے یہ سنا تو ان کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرسؔ اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو! ہم کیا کریں؟ پطرسؔ نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔

207 تب کیا پطرسؔ نے وہ کیا جو یسوعؔ نے اسے کہا تھا کہ نہیں کیا؟ وہ بے یقینی کا شکار نہیں تھا۔ہم ہیں جو تذبذب میں ہیں۔

208 اعمال2:38 میں یہودیوں نے غوطے کے ذریعے خداوند یسوعؔ مسیح کے نام سے بپتسمہ لیا۔

اعمال آٹھ باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ فلپسؔ گیا اور سامریوںؔ میں منادی کی اور اُن سامریوںؔ کو خداوند یسوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا۔

اعمال10:49 میں پطرسؔ نے حکم دیا ہے کہ غیر قوموں کو خداوند یسوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا جائے۔

209 پولوسؔ اعمال19:5 وہ افسسؔ کی اوپری پٹی سے گزرا اور وہاں شاگردوں کو پایا۔وہ بپتسمہ یافتہ شاگرد تھے، اُن میں سے ہر ایک بپتسمہ یافتہ تھا۔وہ ایک بپتسمے دینے والے شاگرد بنام اپلوسؔ کی وجہ سے بدلے تھے اور وہ بپتسمہ دینے والا منادتھا۔اور وہ بائبل سے ثابت کررہا تھا کہ یسوعؔ مسیح تھا۔‘‘

پولوسؔ نے کہا کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا ہے

210 انہوں نے اس سے کہا ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ کوئی روح القدس نازل ہوا ہے۔

211 اس نے کہا ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

212 انہوں نے کہا ہم نے اس آدمی کا بپتسمہ لیا جس نے یسوؔع کو بپتسمہ دیا تھا، اور وہاں پانی کا حوض تھا اور وہ کافی تھا۔

213 پولوؔس نے کہا یہ کام نہیں کرے گا۔ تمہیں دوبارہ بپتسمہ لینا ہوگا۔ اور پولوؔس نے حکم دیا کہ انھیں دوبارہ خداوند یسوؔع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اور اس نے اپنے ہاتھ ان پر رکھے اور رانہوں نے وح القدس پایا۔ جی جناب۔

یہ شام کے وقت میں نور ہوگا۔ جلال کا راستہ جو تم یقیناً پاؤ گے۔
پانی کے راستے میں، وہی آج نور ہے
یسوؔع کے بیش قیمت نام میں دفن ہوا
جوان اور بوڑھے تم اپنے تمام گناہوں پر پشیمان ہو
روح القدس یقیناً داخل ہوگا۔ شام کا نور آ گیا ہے
یہ حقیقت ہے کہ خدا اور مسیح ایک ہیں

214 یہ وہ ہے جو بائبل نے کہا یہ ٹھیک ہے۔ یہ گھڑی ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہمیں توبہ کرنی چاہیے۔

215 آواز دینے والے کو بتائیں، جبکہ آپ تالاب میں جانے کے لئے تیار ہیں۔ اور ہم کریں گے۔۔۔۔(ایک بھائی کہتا ہے، ہم تیار ہیں۔ ایڈیٹر) آپ تیار ہیں؟ ٹھیک ہے تو پھر پردوں کو کھینچ دیں۔

216 اب خداوند آپ کو برکت دے، جب کہ بھائی اب بپتسمہ دیتے ہیں۔ کیا آپ سب یہاں دیکھ سکتے ہیں۔ (بھائی نیوؔیل ایمانداروں کو بپتسمہ دیتے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆

برائے رابطہ وحصول کُتب ہٰذا

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام جو مقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ان کی SoftCopy اور مندرجہ ذیل کُتب کے لئے حصول کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

1- سات کلیسیائی زمانے

2- سات مہریں

3- مکاشفہ باب اوّل کی تفسیر

4- عشائے ربّانی

5- اس زمانہ کے لئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار

6- رُوحانی نسیان

7- علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)

8- علم الشیاطین (روحانی دائرہ اثر)

9- بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)

10- سات کلیسیائی زمانوں اور مہروں کے درمیان توقف

11- تم میرے لئے کیسا گھر بناو گے؟

12- دس لاکھ میں سے ایک

13- نوشتہِ دیوار

14- جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد

15- جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایات

16- زچگی کے درد

17- عبرانیوں باب اوّل

18- عبرانیوں باب دوئم حصہ اول

19- عبرانیوں باب دوئم حصہ دوئم

20- عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم

21- عبرانیوں باب سوئم

22- گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے

Pastor Javed George

J496/A Dhok Ellahi Buksh Rawalpindi ,Pakistan

www:thewordrevealed.info

Email:javedgeorge888@gmail.com

0312-0514058/0346-5284396/0344-4551122